© rasailojaraid.com

الیٰ قینة یستمع منها صبّ الله فی اذنیه الآنک یوم القیامة (الجامع الصغیر)

حضرت انسؓ رسول اللہؐ سے بیان فرماتے ہیں کہ جو گانے کی مجلس میں بیٹھ کر گانے سنے گا۔ اللہ اسکے کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ قیامت کے روز ڈلوائے گا۔

ساتویں حدیث:

عن ابی موسی الاشعریؓ انّ النبیؐ قال من استماع الیٰ صوت غناءٍ لم یوذن ان یستمع الیٰ صوت الرّوحانیّین فی الجنة وفی الکنز ومن الرّوحانیّون قال قرّاء اهل الجنة (کنز العمال)

ابو موسیٰ اشعریؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص گانا سنتا ہے وہ جنت میں روحانیوں کی آواز سننے سے محروم رہے گا۔ کنز العمال میں ہے کہ روحانیوں کے بارے میں پوچھا گیا تو آپؐ نے فرمایا وہ جنت کے قراء کرام ہیں۔

دعا ہے اللہ ہمیں موسیقی سے محفوظ فرمائے اور روحانیوں کی تلاوت جنت میں سننے کی توفیق عطا فرمائے۔

چند جید علماء کے فتاویٰ:

شیخ ابن بازؒ:

گانے سننا انتہائی برا اور حرام فعل ہے۔ یہ دلوں کی بیماری، ان کی سختی اور لوگوں کو اللہ ربّ العزّت کے ذکر اور نماز سے روکنے کا سبب ہے اور جب گانے کے ساتھ موسیقی ہو تو حرمت اور بھی شدید ہو جاتی ہے البتہ دف اس سے مستثنیٰ ہے مگر اسے صرف عورتیں بجائیں اور وہ بھی نابالغ (مجلۃ دعوت شمارہ 902)

امام ابن قیمؒ:

گانا درحقیقت شیطان کا کلام ہے نیز بندے اور رحمت پروردگار کے درمیان دبیز پردہ ہے، یہ لواطت اور زنا کا منتر ہے۔ اور یہ شیطان کے پھندوں میں سے ایک پھندہ ہے (اغاثۃ اللھفان)

امام ابن تیمیہؒ:

گانے سننے والے کو موسیقی سے پیار ہوتا ہے جبکہ اسے قرآن کی تلاوت ناگوار لگتی ہے نیز گانے اور لہو و لعب کی چیزوں کا سماع مشرکین کا طریقہ ہے۔ اور یہ سب شیطانی احوال ہیں۔ (الفرقان بین اولیاء الرحمان واولیاء الشیطان)

امام شافعیؒ:

موسیقی سننے والا احمق ہے اور اسکی شہادت باطل ہے (تلبیس ابلیس)

امام احمد بن حنبلؒ:

گانا دل میں نفاق آگاتا ہے جیسے پانی میں کائی (تلبیس ابلیس)

شیخ عبدالقادر جیلانیؒ:

اگر کوئی کہے کہ میں یاد الٰہی میں رغبت کے واسطے گانا اور راگ سنتا ہوں تو یہ سب جھوٹ ہے کیونکہ اگر یہ سننا جائز ہوتا تو سب سے پہلے رسولوں کے لئے ہوتا۔ (غنیۃ الطالبین)

امام ابو حنیفہؒ:

جس نے گانے کو جائز سمجھا وہ فاسق ہو جائے گا۔

احمد رضا خان بریلویؒ:

بعض مریدان سلسلہ عالیہ چشتیہ نے یہ ظلم ڈھایا ہے کہ زبردستی مزامیر کے جواز کا باطل دعویٰ کر دیا ہے اور ستم بالائے ستم کہ جو چشتی ہو جائے اس پر مزامیر حلال۔ لاحول ولا قوّة الاّ بالله العلیّ العظیم (از مسائل سماع صفحہ 25)

دعا ہے اللہ ہمیں گمراہی سے محفوظ فرمائے اور صراط مستقیم پر چلائے۔ وما علینا الا البلاغ المبین

شان ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

قاری عبدالشکور طاہر گوندلوی، ایم۔اے

نبی کا پیارا ہے صدیق اکبرؓ
آنکھوں کا تارا ہے صدیق اکبر
رفیق سفر وہ رفیق حضر ہیں
وہ سب سے نیارا ہے صدیق اکبرؓ
امام صحابہ وہ رب کا ولی ہے
نہ علی سے خفا ہے، علی کا ولی ہے
نبی کے غلاموں کے دل کی کلی ہے
وہ عظمت کا تارا ہے صدیق اکبرؓ
پسند انکی رب کو اک اک ادا ہے
آقا پہ وہ جان و دل سے فدا ہے
جو رب کی رضا ہو وہ اس کی رضا ہے
وہ نبی کا دلارا ہے صدیق اکبرؓ
کفر و ضلالت میں دنیا تھی کھوئی
ظلم و جہالات میں بستی تھی سوئی
نہ رشد و ہدایت کو ملتی تھی ڈھوئی
چمکتا روشن ستارا ہے صدیق اکبرؓ
جب اسلام کا نام جانے نہ کوئی
نبوت و رسالت کو مانے نہ کوئی
رشتہ قرابت پہچانے نہ کوئی
بنا تب سہارا ہے صدیق اکبرؓ
شقاوت میں اپنے پرائے ہوئے سب
عداوت کو دل میں بٹھائے ہوئے سب
تھے قتل نبی کو آئے ہوئے
میدان میں اتارا ہے صدیق اکبرؓ
اک صیغے سے نبی نے پکارا تجھے
ساری دنیا سے نبی ہے پیارا تجھے
شب ہجرت چنا ہے سہارا تجھے
لاتحزن اشارہ ہے صدیق اکبرؓ
صداقت، شرافت، شناخت ہے انکی
امانت و دیانت ضمانت ہے انکی
قیادت سیادت، خلافت ہے انکی
طاہر ہمارا ہے صدیق اکبر

© rasailojaraid.com